شفیق فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

نئے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب | دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کے لئے باقاعدہ داخلہ فارم کا اجراء اور اس سلسلہ میں تکمیلی مراحل شدید گرمی کے باعث ہمیشہ کے معمول ۱۰ رشوال کی بجائے ۱۵ رشوال کو شروع ہوئے جبکہ داخلہ کے خواہشمند طلباء ۸ رشوال سے دارالعلوم آنا شروع ہو گئے، ۱۵ رشوال تک طلبہ کی کافی تعداد جمع ہو گئی طلبہ کی کثرت اور ازدحام کے پیش نظر بعض اساتذہ دارالعلوم نے بھی داخلہ کے مراحل میں انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کیا۔

فارم کی تصحیح، رجسٹروں میں اندراج شائع کرائے کتاب کی فہرستیں بترتیب اسباق تناسب و درجہ بندی۔ تقسیم کتب، رہائش گاہوں کا تعین، کمروں کی تقسیم اور اس سلسلہ کے جملہ متعلقہ امور ذی قعدہ کے اوائل تک مکمل کر لئے گئے۔ چنانچہ ۶ ذی قعدہ کو باقاعدہ طور ختم قرآن اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے درس ترمذی شریف سے دارالعلوم کے لئے نئے تعلیمی سال کا افتتاح ہوا۔ اس تقریب میں دارالعلوم کے اکابر و مشائخ تمام اساتذہ اور طلبہ دارالعلوم شریک ہوئے۔ دارالحدیث میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ دارالحدیث کے وسیع ہال کو اپنی تنگ دامنی کی شکایت رہی۔ طلبہ کافی تعداد میں دارالحدیث کے دروازے کے سامنے والے برآمدے میں بیٹھے ہے۔ اس موقع پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مفصل خطاب فرمایا۔ جو شریک اشاعت ہذا ہے۔ دوسرے روز سے باقاعدہ طور پر تمام اسباق شروع ہو گئے۔ اور اب تعلیمی اوقات کے علاوہ بھی درسگاہوں دارالحدیث، مختلف احاطوں، چمن اور مسجد میں طلبہ کے مطالعہ و تکرار کے حلقے، عجیب سماں باندھتے ہیں۔

★ سال رواں سے دارالعلوم کے ایک قدیم فاضل اور قابل و لائق مدرس مولانا سیف اللہ حقانی کی بھی بحیثیت مدرس تقرری کر دی گئی ہے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور متحدہ شریعت محاذ | شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ جو متحدہ شریعت محاذ کے داعی اور کنوینر بھی ہیں کی خصوصی دعوت پر ۲۹ رجون کو ۱۲ مذہبی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے علاوہ سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی کے اسلام پسند ارکان اور ملک بھر سے اکابر علماء و مشائخ کا جامعہ اسلامیہ